

امریکی وزیر خارجہ ہلری راڈہم کلنٹن
ویڈیو پیغام- پاکستان ویڈیو
یکم دسمبر 2009ء

وزیر خارجہ کلنٹن: منگل کے روز صدر اوباما نے افغانستان میں اور پاکستان کے ساتھ وابستگی سے متعلق ہمارے ملک کی حکمت عملی کا ایک جائزہ پیش کیا۔ یہ حکمت عملی طویل صلاح مشوروں کا نتیجہ ہے، جن میں پاکستان میں ہمارے بہت سے شراکت داروں کے ساتھ مشاورت شامل تھی۔

ہم القاعدہ اور اس کے انتہاپسند حلیفوں کی جانب سے لاحق خطرے کے بارے میں پاکستانی عوام کی گہری تشویش میں ان کے ساتھ شریک ہیں۔ ہم حالیہ مہینوں میں معصوم پاکستانیوں پر کیے جانے والے تشدد کے ان واقعات کی مذمت کرتے ہیں، جن میں عام شہریوں کو، آپ کی فوج کو اور آپ کے ملک اور معاشرے کے دوسرے اہم اہداف کو نشانہ بنا کر ہم دھماکے اور وحشیانہ حملے کیے گئے۔ ہم پاکستان کی طویل المدت سیکیورٹی، استحکام اور اقتدار اعلیٰ سے وابستہ ہیں۔

صدر اوباما کی حکمت عملی پاکستانی عوام کے ساتھ ایک وسیع شراکت داری کی تشکیل سے ہمارے ملک کی وابستگی کی عکاس ہے۔ یہ حکمت عملی جمہوریت کی حکمرانی، بھرپور معاشی ترقی، آپ کی مغربی سرحد کے ساتھ چھپے عسکریت پسندوں اور دہشت گردوں کی شکست اور تمام پاکستانیوں کے تحفظ اور سیکیورٹی کے لیے ہماری مشترکہ اقدار اور باہمی وابستگی پر مبنی ہے۔

ہم صدر اوباما کی حکمت عملی کے کچھ پہلوؤں پر پہلے ہی عمل درآمد شروع کرچکے ہیں۔ ہم نے تاریخ ساز کیری - لوگر - برمن ہل کے ذریعے امداد سمیت، اقتصادی ترقی کے لیے مدد میں نمایاں اضافے کی درخواست کی ہے۔ ہم پاکستان کے انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے میں مدد کے لیے اقدامات شروع کر رہے ہیں، خاص طور پر توانائی اور پانی کے شعبوں میں، جن کے بارے میں پاکستانی عوام نے ہمیں بتایا ہے کہ آپ کو اس کی ضرورت ہے، تاکہ آپ کو اپنے گھروں، سکولوں اور کاروباری مراکز کے لیے وہ وسائل دستیاب ہوسکیں جن کی آپ کو ضرورت ہے۔

اور ہم پاکستان کے عوامی اداروں کو مضبوط بنانے کے عزم سے وابستہ ہیں تاکہ تمام لوگوں کو سیکیورٹی، تعلیم، انصاف اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اقتصادی مواقع حاصل ہوسکیں۔ جیسا کہ صدر اوباما نے کہا ہے کہ امریکہ، پاکستان اور افغانستان کی طویل المدت سیکیورٹی اور استحکام میں بھرپور اور گہری دلچسپی رکھتا ہے۔ ہم آپ کو ایک مضبوط تر قوم بنانے میں مدد کے لیے آپ کے شراکت دار کے طور پر کام کرنے کا پختہ عزم رکھتے ہیں، تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ آپ کا ملک القاعدہ اور ان دوسرے متشدد انتہاپسندوں کے لیے محفوظ پناہ گاہ نہیں ہے جو آپ کی مملکت تک کے لیے خطرہ ہیں۔

ہم جانتے ہیں کہ یہ وہ مقصد ہے جو آپ کے لیے بھی اہم ہے۔ ہم آئندہ مہینوں اور برسوں میں نہ صرف ہماری حکومتوں کے درمیان، بلکہ ہمارے لوگوں کے درمیان بھی شراکت داری کو مستحکم بنانے اور اسے جاری رکھنے کے منتظر ہیں۔ آپ کا بہت شکریہ۔

###